© rasailojaraid.com

حفیظ رضا پسروری

رازدانِ زندگی

افضل حق رازدانِ زندگی
افضل حق ترجمانِ زندگی
افضل حق رونقِ بزمِ حیات
افضل حق حریت کی کائنات
اس نے توڑا آمریت کا فسوں
اس نے کچلا بربریت کا جنوں
وہ رہا جاں دادۂ انسانیت
رہنمائے جادۂ انسانیت
اس کا دل دردِ وفا سے چُور تھا
پاسبانِ عظمتِ جمہور تھا!
آرزوؤں کو دیا اس نے شباب
اس نے بخشا ہم کو ذوقِ انقلاب

دل کو غم سے آشنا اس نے کیا
غم کو پابندِ وفا اس نے کیا
وہ سراپا جذبۂ ایثار تھا!
گرمیٔ ہنگامۂ احرار تھا!
اس نے گرمایا جوانوں کا لہو!
اس نے رکھ لی حریت کی آبرو
راہِ حق میں عزم تھا اس کا اٹل
یعنی تھا وہ پیکرِ حسنِ عمل
اس نے ملت کو دیا پیغامِ نو
اور پلایا زندگی کا جامِ نو
جب اٹھایا اس نے آزادی کا راگ
لگ گئی افرنگ کے ایوان میں آگ

افضل حقؒ

زندگی تو نے بسر بے سروسامانی کی ہے
خدمتِ قوم و وطن تا حدِ امکاں کی ہے
یہ حقیقت ہے کہ اس دور میں تو نے پیہم
شمعِ حریتِ افکار فروزاں کی ہے

محمد وارث کامل

تری حیات کے تاروں کی جگمگاہٹ سے
غیور خون کی بوندیں ٹپکتی رہتی ہیں
ترے خیال میں بستے ہوئے ارادوں نے
بندگی کے سلاسل کو کاٹ ڈالا ہے
ترے قلم سے تڑپتے ہوئے حسین نغمے،
زمین اقوام کے اوراق بدل دیتے ہیں،

منصور قیصر

© rasailojaraid.com